بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

منقبت جناب فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیھا

سید حسن اختر سابقؔ

آسٹن، ٹکساس

جنت ہے فاطمہ کی کوثر ہے فاطمہ کا　　　دنیا کی کیا حقیقت محشر ہے فاطمہ کا

جن و بشر بھی ان کو ہیں بھیجتے سلامی　　　جنت بھی جسکے صدقے وہ گھر ہے فاطمہ کا

عالم کی عورتوں میں اونچا ہے انکا رتبہ　　　کوئی نہیں جہاں میں ہمسر ہے فاطمہ کا

ہیں وہ نبی کی بیٹی گیارہ امام ان سے　　　شبیر بھی انہی کا شبر ہے فاطمہ کا

یکتا تھی ذات اُنکی حق کے مباہلہ میں　　　اور تاجِ ھل اتی بھی زیور ہے فاطمہ کا

گر فاطمہ نہ ہوتیں اسلام بھی نہ رہتا　　　دینِ خدا پہ احساں اظہر ہے فاطمہ کا

ربِّ جہاں سے انکو تسبیح عطا ہوی ہے　　　حمدِ خدائے باری محور ہے فاطمہ کا

تطھیر کی ہیں آیت عرشِ بریں سے لائے　　　جبریل با ادب ہیں یہ در ہے فاطمہ کا

پاکیزگی کی دی ہے قرآن نے گواہی　　　رِفعت و صِدق و عِصمت گوہر ہے فاطمہ کا

سرکارِ دو جہاں بھی تعظیم کو کھڑے ہوں　　　بیشک مقامِ اعلیٰ ظاہر ہے فاطمہ کا

محفل ہے پنجتن کی اور نور کی ہے بارش　　　آئیں ملک جہاں پہ وہ گھر ہے فاطمہ کا

بیشک دیا تھا انکو باغِ فدک نبیؐ نے　　　باغِ جِناں تو بیشک یکسر ہے فاطمہ کا

وہ باپ سے جدائی امت کی بے وفائی　　　صبر و رضا و تقویٰ جوہر ہے فاطمہ کا

بھائی ہے وہ نبی کا دنیا و آخرت میں　　　امت کا ہے جو مولا شوہر ہے فاطمہ کا

پیاسا شہید ہو کر اور قوم کو جگا کر　　　دیں کو بچایا جس نے دلبر ہے فاطمہ کا

ہو کر غلام اُن کا میری ہے یہ تمنا　　　جی بھر کے پی سکوں میں کوثر ہے فاطمہ کا

روزِ حشر خدا سے امید ہے جزا کی

سابقؔ زہے نصیب کہ شاعر ہے فاطمہ کا